روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
سوموار 15 ستمبر 2014ء 19 ذیقعد 1435 ہجری 15 تبوک 1393 ہش جلد 64-99 نمبر 210

تو نے یہ دن دکھائے

احباب سارے آئے تو نے یہ دن دکھائے
تیرے کرم نے پیارے یہ مہرباں بلائے
یہ دن چڑھا مبارک مقصود جس میں پائے
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

(درثمین)

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت مولوی فضل محمد صاحب آف ہرسیاں تحریر فرماتے ہیں۔

حضور کی عادت تھی کہ حضور روزانہ سیر کو تشریف لے جاتے اور سیر کے لئے کبھی کسی طرف اور کبھی کسی طرف تشریف لے جاتے تھے خدام کی ایک جماعت ہمرکاب ہوتی تھی۔

ایک دفعہ جبکہ شہتوت اور بیدانہ کا موسم تھا حضور باغ میں تشریف لے گئے خدام بھی ہمراہ تھے۔ جب حضور بیدانہ کے درختوں کے نیچے پہنچے تو حضور کو ایک شخص نے جو غالبًا باغ کا مالی ہوگا بڑھ کر سلام کیا اور ایک کپڑا بچھا دیا۔ حضور نہایت سادگی سے اپنی جماعت کو لے کر بیٹھ گئے۔ حضور حسب معمول باتیں کرتے رہے تھوڑی دیر میں باغ کے خدام دو ٹوکریوں میں بیدانہ ڈال کر لے آئے۔ بیدانہ بہت عمدہ اور سفید تھا۔ حضور نے اپنے خدام کو بیدانہ کھانے کا حکم دیا۔ جو سب کھانے لگے۔ میں حضور کے قریب ہی تھا میں نے ادب کی وجہ سے اپنا ہاتھ نہ بڑھایا۔ حضور نے میری طرف دیکھ کر فرمایا۔

میاں تم کیوں نہیں کھاتے؟

میں ندامت سے اور تو کچھ نہ کہہ سکا جلدی سے میرے منہ سے نکل گیا کہ حضور یہ گرم ہیں میرے موافق نہیں۔ حضور نے فرمایا۔

نہیں نہیں میاں یہ تو قبض کشا ہوتے ہیں حضور کے اس فرمانے سے مجھے جرأت ہوئی اور میں بھی حضور کے ساتھ کھانے لگا۔

میں حضور کی اس شفقت کو دیکھ کر حیران ہو گیا۔

حضرت مولوی فضل محمد صاحب مزید فرماتے ہیں۔

جس عید کو حضور نے خطبہ الہامیہ پڑھا میں اس عید کو قادیان میں موجود تھا۔ بیت اقصیٰ میں لوگ جمع تھے مولوی عبدالکریم صاحب نے فرمایا کہ حضور نے فرمایا تھا کہ عید کے دن ایک نشان ظاہر ہوگا۔ آج عید کا دن ہے الغرض حضور نے خطبہ الہامیہ پڑھا بہت سے دوست لکھ رہے تھے۔ حضور اس طرح تقریر فرما رہے تھے۔ جیسے کوئی چھپی ہوئی کتاب پڑھ رہا ہو۔ اگر کوئی لکھنے والا بھول جاتا تو حضور اس کے ہجے کر کے لکھوا دیتے تھے۔

حضور کا رنگ اس وقت سرسوں کے پھول کی طرح زرد رنگ کا ہو رہا تھا۔ آنکھیں بند تھیں۔ ایسا معلوم ہو رہا تھا کہ حضرت اقدس خود نہیں بول رہے۔ بلکہ آسمان سے کوئی مشین لگی ہوئی ہے اور وہ بول رہی ہے۔

میں نے حضور کو اس دن پہلی دفعہ الہام کی حالت میں دیکھا۔ پھر وہ نظارہ آنکھوں نے نہ دیکھا۔ (الحکم 21 جنوری 1935ء صفحہ 4،5)

ھٰذا الامین

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

''آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امانت و دیانت جوانی میں ہی اس قدر مشہور تھی کہ قریش مکہ آپ کو ہمیشہ جوانی کے دوران بھی 'امین' کے نام سے پکارا کرتے تھے۔ اس لئے جب حجر اسود کے رکھنے کے بارے میں ایک فیصلے کے تحت سرداران قریش سب سے پہلے آنے والے کا انتظار کر رہے تھے کہ صبح جو بھی سب سے پہلے آئے گا اس سے فیصلہ کروائیں گے۔ تو انہوں نے جب آپؐ کو آتے دیکھا تو بے اختیار ھٰذا الامین ان کے منہ سے نکلا کہ یہ تو امین ہے۔ یقیناً یہ بہترین فیصلہ کریں گے۔ اور پھر دنیا نے دیکھا کہ آپؐ نے کیا خوبصورت فیصلہ فرمایا ہے۔ تمام گروہوں کی تسلی ہو گئی۔

(خطبات مسرور جلد 3 صفحہ 419)

(بسلسلہ فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2014ء
مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ پاکستان)

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ مریم شادی فنڈ ہے۔

مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

''اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جا سکے گا۔''

(الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تا کہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہو سکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ

(ناظر اعلیٰ)

مکرم منیر الدین شمس صاحب مینیجنگ ڈائریکٹر ایم ٹی اے انٹرنیشنل

MTA انٹرنیشنل کی تیسری سالانہ کانفرنس

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے خلافت خامسہ میں MTA کی نشریات اور مختلف ممالک میں سٹوڈیوز میں نمایاں طور پر اضافہ ہو چکا ہے۔ اس لئے اس امر کی شدید ضرورت محسوس کی جا رہی تھی کہ اگرچہ اس سے قبل کبھی کبھار جلسہ سالانہ انگلستان کے موقع پر مختلف ممالک سے آئے ہوئے MTA کے نمائندگان کو اکٹھا کر کے ان کے ساتھ تبادلہ خیالات کیا جاتا تھا اور مختلف امور میں ان کی راہنمائی بھی کی جاتی تھی، ان کو ٹریننگ بھی دی جائے اور مختلف شعبہ جات میں ان کی راہنمائی کی جائے۔

اس غرض کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری و ہدایات کے پیش نظر MTA انٹرنیشنل کی پہلی کانفرنس 2011ء میں لندن میں منعقد کی گئی جس میں 12 ممالک سے 35 نمائندگان نے شرکت کی۔

سالانہ کانفرنس کا اجراء

7 سال کے دوران MTA کے ذریعہ کی جانے والی خدمات کے متعلق تیار کردہ ایک ڈاکومنٹری ویڈیو دکھائی گئی۔

ان تین دنوں میں جن مختلف شعبہ جات کی طرف سے Presentations پیش کی گئیں ان میں مندرجہ ذیل شعبے شامل ہیں:

پروگرامنگ۔ Legal Affairs۔ Human Resources۔ پروڈکشن۔ نیوز۔ گرافکس۔ پروگرام چیکنگ۔ سوشل میڈیا۔ ایڈیٹنگ اور مکسنگ۔

دوران کانفرنس نمائندگان کو مختلف امور کی عملی ٹریننگ اور آگاہی دی گئی جس میں Live ٹرانسمیشن اور مختلف کیمروں اور مائیکروفون وغیرہ کا استعمال بھی شامل ہے۔ علاوہ ازیں نمائندگان کے ساتھ مختلف شعبہ جات کے ڈائریکٹرز کی علیحدہ میٹنگز کا بھی اہتمام کیا گیا تا کہ وہ اپنے اپنے مسائل اور مشکلات پیش کر کے ان کے حل تلاش کر سکیں۔

اس مرتبہ کانفرنس کی کارروائی Live Streaming کے ذریعہ بھی دکھائی گئی جو مختلف ممالک میں MTA کے کارکنان نے بھی ملاحظہ کی اور اس سے استفادہ کیا۔

اختتامی اجلاس اور ڈنر

کانفرنس کے تیسرے اور آخری روز 13/ اپریل کی شام ڈنر کا انتظام طاہر ہال میں کیا گیا جس میں بعض مرکزی مہمانوں کے علاوہ MTA کے سٹاف ممبران اور کارکنان نے شمولیت کی۔ الحمدللہ کہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بھی ازراہ شفقت رونق افروز ہوئے۔

اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا خاکسار نے حضور اقدس کی خدمت میں مختصر رپورٹ پیش کی جس کے بعد دورانِ سال MTA انٹرنیشنل پر پیش کئے جانے والے بعض پروگراموں کی جھلکیاں نیز گزشتہ 20 سال کے سفرِ MTA کی بعض جھلکیاں ویڈیو رپورٹ کی صورت میں پیش کی گئیں۔

اس کے بعد حضور کی اقتدا میں بیت الفتوح میں نماز مغرب ادا کی گئی جس کے بعد طاہر ہال میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک بصیرت افروز خطاب فرمایا اور ایم۔ ٹی اے انٹرنیشنل کے کارکنان کو اہم ہدایات سے نوازا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطاب کا اردو ترجمہ الفضل میں احباب کے استفادہ کے لئے شائع کیا جائے گا۔

حضور انور نے اپنے خطاب کے بعد اجتماعی دعا کروائی اور پھر حاضرین کو کھانا پیش کیا گیا۔ آخر پر حضور انور کے ساتھ نمائندگان اور ایم ٹی اے کارکنان کو تصاویر بنوانے کا شرف حاصل ہوا۔

(الفضل انٹرنیشنل 25 جولائی 2014ء)

☆............☆............☆

مکرم سعید احمد صاحب مربی سلسلہ

جماعت انکائی کونگو برازاویل کا چوتھا جلسہ سالانہ

بفضل اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ کونگو برازاویل کی ایک جماعت انکائی (NKAYI) کو اپنا چوتھا کامیاب جلسہ سالانہ منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ ملکی حالات خراب ہونے کے باوجود 16 جماعتوں سے 182 افراد نے اس میں شرکت کی جن میں 131 احمدی 8 سنی احباب اور 43 عیسائی احباب شامل تھے۔ جلسہ کے بعد تین سنی احباب کو بیعت کرنے کی توفیق بھی ملی۔ جن میں ایک جرنلسٹ ہیں۔ انہوں نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ میں پچھلے چالیس سال سے مسلمان ہوں لیکن جو کچھ دین حق کے بارے میں ان تین دنوں میں سیکھا ہے وہ پہلے نہ ہی کسی نے کبھی بتایا اور نہ ہی کسی سے سنا۔ ہم نے جماعت کے خلاف بہت کچھ سن رکھا تھا۔ لیکن آپ کا جلسہ سننے کے بعد پتہ چلا کہ اصل دین تو احمدیت ہی ہے۔ تین دن سے ہم آپ لوگوں کو سن رہے ہیں۔ آپ کی بات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے شروع ہوتی ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ہی ختم ہوتی ہے۔ اور انہوں نے مزید کہا کہ آپ لوگوں کی مخالفت ہونا بڑی اچھی طرح سمجھ آ رہا ہے کیونکہ پھلدار درخت پر ہی پتھر پڑتے ہیں، کبھی خالی درخت پر کسی نے پتھر نہیں پھینکے۔

ایک جرنلسٹ جن کا تعلق عیسائیت سے ہے انہوں نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ میں جماعت احمدیہ کے جلسہ میں پہلے بھی دو دفعہ شرکت کر چکا ہوں۔ اور جماعت کا پیغام میرے لئے نیا نہیں ہے۔ میں اندر سے پورا احمدی ہوں بس اوپر عیسائیت کا لیبل لگا ہوا ہے اور وقت آنے پر وہ بھی اتر جائے گا۔ جماعت احمدیہ کا پیغام پیار اور محبت کا پیغام ہے۔ اور میں دعویٰ سے کہتا ہوں کہ اگر لوگ اس پیغام کو تسلیم کر لیں تو پوری دنیا میں امن ہو جائے گا۔

مورخہ 20 جون بروز جمعہ دوسری جماعتوں سے مہمان آنا شروع ہو گئے تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ شام کو سنایا گیا۔ مغرب اور عشاء کی نماز کے بعد ایک اجلاس کیا گیا جس میں جلسہ سالانہ کی اہمیت اور ضرورت کے بارے میں احباب کو بتایا گیا۔

بروز ہفتہ نماز تہجد ہوئی۔ فجر کی نماز کے بعد درس حدیث دیا گیا۔ ظہر اور عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھی گئیں جس کے بعد ایک تربیتی اجلاس ہوا جس میں رمضان اور روزوں کے مسائل کے بارے میں احباب کو بتایا گیا۔ اس اجلاس میں 42 احمدی شریک ہوئے۔ شام چار بجے مہمانوں کو مدعو کیا گیا تھا تا کہ ان کو دین حق کے بارے میں بتایا جائے۔ اس اجلاس میں 22 افراد نے شرکت کی جن میں 2 میئر کے نمائندے، 8 مختلف چرچوں کے پادری حضرات، پولیس اور فوج کے نمائندے اور شہر کے کچھ سرکردہ افراد شامل تھے۔ خاکسار نے ''دین حق امن کا مذہب ہے'' کے موضوع پر تقریر کی آخر میں مجلس سوال و جواب ہوئی۔ مہمانوں نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پہلے جس طرح ہمیں دین حق کے بارے میں بتایا گیا تھا اس سے ہم نے بہت مختلف پایا۔ اور جماعت کی طرف سے ریڈیو پر پروگرام سننے کا موقع بھی ملتا رہتا ہے جماعت احمدیہ جو دین حق پیش کرتی ہے وہ دوسروں سے بہت مختلف ہے۔ ان کے پیغام میں پیار و محبت کی باتیں ہوتی ہیں۔ پادری احباب کو بھی سوال پوچھنے کو کہا گیا۔

مغرب و عشاء کے بعد غیر احمدی مہمانوں کے ساتھ مذاکرہ کیا گیا جس میں احمدی احباب خاص طور پر نومبائعین کو بھی اختلافی مسائل کا پتا چلا اور انہوں نے بھی چند ایک سوال کئے۔ یہ مجلس رات دس بجے تک جاری رہی۔

اگلے دن 22 جون بروز اتوار تہجد کی نماز ہوئی۔ نماز فجر کے بعد درس قرآن دیا گیا۔ ساڑھے دس بجے جلسہ کا آغاز ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد خاکسار نے انسان کی پیدائش کے مقصد کے موضوع پر تقریر کی۔ بعد ازاں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم رحمۃ للعالمین کے موضوع پر تقریر کی گئی۔

اس کے بعد ایک غیر احمدی مہمان نے اپنے خیالات کا کیا انہوں نے کہا کہ جماعت احمدیہ کی مخالفت ان کی سچائی کی نشانی ہے۔ اور جس طرح کا پروگرام آج منعقد کیا گیا ہے ہمیں اس سے پہلے کبھی دیکھنے کو نصیب نہیں ہوا۔ ایک طرف تو ہمارے علم میں اضافہ ہو رہا ہے اور دوسری طرف ہمیں اپنی اصلاح کرنے کا موقع مل رہا ہے۔ اور ہم جماعت احمدیہ کو مبارکباد دیتے ہیں کہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نقش قدم پر چلتے ہوئے انسانیت کی تعلیم و تربیت کا بیڑا اٹھائے ہوئے ہیں۔

اس کے بعد 'حضرت مسیح موعود بطور حکم و عدل اور برکات خلافت' کے موضوع پر تقاریر ہوئیں۔ بعد ازاں ایک جرنلسٹ نے کامیاب جلسہ کے انعقاد کی مبارکباد دی اور جماعت احمدیہ کی دنیا میں امن کے لئے جدوجہد کی تعریف کی۔

اس کے بعد 'دین میں عورت کے حقوق' کے موضوع پر تقریر ہوئی۔ اس کے بعد اختتامی تقریر خاکسار نے جماعت احمدیہ کا جہاد کے بارے میں اعتقاد اور قرآن کریم کی جہاد کے بارے میں تعلیم کے حوالے سے کی۔ آخر پر خاکسار نے دعا کروائی۔ دعا کے بعد مہمانوں کو سوال کرنے کا موقع دیا گیا بعد ازاں حاضرین جلسہ کو کھانا پیش کیا گیا۔ اس طرح جماعت احمدیہ انکائی کا جلسہ کامیابی سے اختتام پذیر ہوا۔

جلسہ میں ریڈیو چینل کی ایک ٹیم نے شرکت کی تھی۔ انہوں نے خاکسار کا انٹرویو لیا اور رات اپنے چینل پر جلسہ کی کارروائی نشر کی۔ پانچ دن مسلسل لنگر خانہ حضرت مسیح موعود جاری رہا۔ جلسہ سالانہ کے آخر پر 7 افراد پر مشتمل ایک عیسائی فیملی کو بیعت کر کے جماعت احمدیہ میں شمولیت کی توفیق ملی۔ الحمدللہ

اللہ تعالیٰ تمام شاملین جلسہ کو اپنی برکات سے نوازے اور ہدایت کو قبول کرنے کے لئے ان کی خود رہنمائی فرمائے آمین

(الفضل انٹرنیشنل 8/ اگست 2014ء)

☆............☆............☆

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دار النصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

ہومیوپیتھی کے فروغ میں ''الفضل'' کا کردار

مکرم ہومیو ڈاکٹر نصیر احمد شریف صاحب

«قسط اول»

روحانی ذریعہ سے حاصل ہونے والا علم

حضرت مسیح موعودفرماتے ہیں:

''مجھے ایک روحانی طریق سے معلوم ہوا کہ اس مرض (یعنی طاعون - ناقل) اور مرض خارش کا مادہ ایک ہی ہے اور میں گمان کرتا ہوں کہ غالباً یہ بات صحیح ہوگی کیونکہ مرض جرب یعنی خارش میں ایسی دوائیں مفید پڑتی ہیں جن میں کچھ پارہ کا جزو ہو یا گندھک کی آمیزش ہو۔ اور خیال کیا جاتا ہے کہ اس قسم کی دوائیں اس مرض کے لئے بھی مفید ہوسکیں اور جبکہ دونوں مرضوں کا مادہ ایک ہے تو کچھ تعجب نہیں کہ خارش کے پیدا ہونے سے اس مرض میں کمی پیدا ہوجائے۔ یہ روحانی قواعد کا ایک راز ہے جس سے میں نے فائدہ اٹھایا ہے۔...بطور حفظ ماتقدم ایسے ملک کے لوگوں میں جو خطرہ طاعون میں ہوں خارش کا مرض پھیلا ویں تو میرے گمان میں ہے کہ وہ مادہ اس راہ سے تحلیل پاجائے اور طاعون سے امن رہے۔''

(ایام الصلح روحانی خزائن جلد14 صفحہ 360)

یہ وہ بنیادی نظریہ ہے جو کہ ہومیوپیتھی کی اساس ہے۔ اس کی مزید وضاحت بیان کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:

''حضرت بانی سلسلہ کے طاعون کے ذکر میں ایک بات بیان فرمائی تا کہ طاعون کا علاج ہوسکے .... حضرت بانی سلسلہ کی بھی عجیب حالت تھی ایک طرف یہ تھا کہ خدا کی بتائی ہوئی خبر کے مطابق طاعون ظاہر ہوا اور تباہی مچائے تو آپ کی صداقت ظاہر ہوتی تھی۔ لیکن دوسری طرف مخلوق کا درد تھا جو آپ کو بے چین کئے ہوئے تھا۔ چنانچہ آپ نے ایک اشتہار کے ذریعہ فرمایا کہ آپ کو روحانی ذریعے سے علم ہوا ہے اور میں تمام بنی نوع انسان کو بتاتا ہوں کہ اس میں شفاء کے بہت سے راز ہیں۔

حضرت بانی سلسلہ نے فرمایا کہ روحانی ذریعہ سے میرے دل میں ڈالا گیا ہے کہ اگر کسی ملک میں غدودوں کی بیماریاں (طاعون غدودوں کی بیماری ہے) پھیل جائیں تو گٹھلیوں کی بیماریاں جسم سے باہر نکل کر جلد پر آجاتی ہیں اور جسم کے بڑے بڑے اعضاء خطرناک بیماریوں کے اثر سے بچ جاتے ہیں۔ حضرت بانی سلسلہ نے فرمایا۔ اس مقصد کے لئے خدا نے دو دوائیں سلفر اور مرکری یعنی گندھک اور پارہ بتائی ہیں۔

(اخبار الفضل 2؍اپریل 1994ء صفحہ 5)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ہومیوپیتھی کے بنیادی نظریہ کی وضاحت کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود کے اس روحانی راز سے متعلق فرمایا:

''میں یہ جان کر حیران رہ گیا کہ ہومیوپیتھی کے موجد ڈاکٹر ہانیمن نے بعینہٖ یہی نظریہ اپنی کتاب میں لکھا ہے کہ بعض ادویہ سے ردعمل ایسا ہوتا ہے کہ بیماری جسم سے باہر کی طرف نکل آتی ہے مریض سمجھتا ہے کہ وہ مارا گیا۔ لیکن میں انہیں بتاتا کہ ایسا نہیں ہے۔ یہ تمہارے فائدہ کے لئے ہے ورنہ جسم کے اندر سے کوئی چیز چھینکی ہی نہیں جاسکتی۔ ہومیوپیتھی کے متعلق میں یہ بات کہ یہ اندرونی غدود کی بیماریوں کو باہر نکالتا ہے۔ ایک ستون کا کام دیتی ہے۔''

(الفضل 2؍اپریل 1994ء صفحہ 5)

ہومیوپیتھی لیکچرز کی الفضل میں اشاعت

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 23 مارچ 1994ء کو MTA انٹرنیشنل کے معروف پروگرام ''ملاقات'' میں ہومیوپیتھی طریقہ علاج کا تعارف پیش فرمایا۔ جس کے بعد یہ سلسلہ ہومیوپیتھی لیکچرز کی صورت میں سامنے آیا۔ ان لیکچرز میں حضور انور نے ہومیوپیتھک ادویات کو تفصیل سے بیان فرمایا۔ ان لیکچرز سے MTA کے ذریعہ اکناف عالم میں ہومیوپیتھی کا تعارف ہوا۔ حضور نے ان لیکچرز میں نہایت اچھوتے انداز میں آسان پیرائے میں ہومیوپیتھی کے طالب علم کو ہومیوپیتھی طریقہ علاج کا ماہر بنادیا۔ اس طرح گویا پوری دنیا میں آپ کے شاگرد پیدا ہوئے۔

حضور انور کے ان لیکچرز کو ''الفضل'' نے اپنے اوراق کی زینت بنایا۔ جہاں صوتی لہریں میسر نہ تھیں وہاں ان لیکچرز کو پہنچانے کا اہم کردار ''الفضل'' نے ادا کیا اور بیش بہا خزانہ اپنے اندر ریکارڈ کی صورت میں سمیٹ لیا۔

حضور انور کا MTA پر معروف پروگرام ''ملاقات'' جس میں حضور نے ہومیوپیتھی کی پہلی دفعہ تعارف کروایا اور پھر یہ سلسلہ جاری ہوا۔ الفضل 2؍اپریل 1994ء کی زینت بنا۔

MTA کے ریکارڈ کے مطابق حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 23 مارچ 1994ء کو ہومیوپیتھی کے موضوع پر پہلا لیکچر دیا اور یہ سلسلہ 2 جنوری 1997ء تک جاری رہا۔ حضور نے کل 198 لیکچرز دیئے۔

روزنامہ الفضل ربوہ نے حضور کا پہلا لیکچر 2؍اپریل 1994ء کو شامل اشاعت کیا اور پھر یہ سلسلہ 12 جنوری 1998ء تک جاری رہا۔ ہومیوپیتھی کلاس نمبر 117، 12 جنوری 1998ء کو الفضل میں شائع ہوئی۔

(بحوالہ انڈیکس روزنامہ الفضل 1998ء صفحہ 21)

ہومیوپیتھی میں تحقیق کے مختلف میدان

طاہر ہومیوپیتھک اینڈ ریسرچ انسٹیٹیوٹ کی طرف سے مورخہ 4 نومبر 2006ء، 25 نومبر 2006ء، 29 نومبر 2006ء کے الفضل کی اشاعت میں ''ہومیوپیتھی میں تحقیق کے مختلف میدان اور مواقع، سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ارشادات کی روشنی میں'' تین مضامین شائع ہوئے جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے ہومیوپیتھی کے لیکچر میں احمدی ہومیوپیتھ کو اور اکناف عالم میں بسنے والے ہومیوپیتھ کو اس بات کی دعوت دی ہے کہ ہومیوپیتھی میں ریسرچ کریں اور آپ نے ان کوششوں کو بڑی تفصیل سے بیان فرمایا یہ موضوعات ہیں جو کہ ابھی تشنہ ہیں ان میں ریسرچ ہونی چاہئے اور ان کے نتائج سامنے لانے چاہئیں تا کہ دکھی انسانیت کی خدمت کی جاسکے۔

شہد

شہد سے متعلق آپ نے فرمایا:

''شہد والے حصے پر تحقیق ابھی بہت کمزور ہے اور خصوصاً احمدیوں کو توجہ کرنی چاہئے.....''

آپ نے فرمایا:

''میں نے ایک دفعہ وقف جدید کے دوران جب میں وہاں کام کیا کرتا تھا بعض شہد کے چھتے توڑنے کے ماہرین شائقین سے کہا تھا کہ مجھے مختلف موسموں کے مختلف پھولوں کے مختلف وقتوں کے شہد نمونۃً تھوڑے تھوڑے سے دو اور ان سب میں میں نے رنگ میں فرق دیکھا اور شہدوں میں رنگوں میں بہت ہی فرق ہے۔ اس کا بہت وسیع (سپیکٹرم Spectrum) ہے۔ مختلف الوانہ شفاء للناس کہ شہدوں کے رنگ مختلف ہیں۔ اب پھولوں کے بھی رنگ مختلف ہیں۔ بے شمار انسانوں کے بھی۔ اللہ تعالیٰ جہاں خصوصیت سے رنگ مختلف ہونے کا ذکر فرماتا ہے۔ مثلاً انسانوں کے ذکر میں بھی تو اس میں کوئی حکمت گہری حکمت پیش نظر ہوتی ہے۔ ورنہ تو رنگ ہر چیز کا دوسرے سے مختلف ہوتا ہے۔ اس لئے شہد کی شفاء سے پہلے یہ فرمانا کہ مختلف الوانہ اس کے مختلف رنگ ہیں فیہ شفاء للناس اس میں Hint (اشارہ) دیا گیا ہے کہ اگر رنگوں کے لحاظ سے تم شہد کو تقسیم کروگے تو مختلف امراض کے ساتھ بعض رنگوں کا ضرور تعلق ہوگا۔ اس پہلو سے تحقیق ضروری ہے۔

(الفضل 4؍نومبر 2006ء صفحہ 3)

پروونگ کی اہمیت

پھر فرمایا ''پروونگ کو جماعت میں رواج دینا چاہئے'' (الفضل 4؍نومبر 2006ء صفحہ 3)

حادمزمن کی تحقیق

فرمایا ''احمدیوں کو چاہئے یہ نیا باب تحقیق کا کھولیں یعنی ہر حاد کا مزمن معلوم کریں۔ کہاں کہاں اثر دکھائے گا؟ کیوں ہے؟ جب پتہ چل جائے تو پھر باقی بات آسان ہے فوری طور پر آپ کو ذہن میں آجائے گا۔''

(الفضل 4؍نومبر 2006ء صفحہ 4)

خلیاتی تبدیلیوں کی حدود

فرمایا:

''یہ تحقیق بھی ضروری ہے کہ جینیٹکل Changes کرنے کی کہاں تک ہومیوپیتھک میں خدا تعالیٰ نے صلاحیت رکھی ہے۔ (اس سے متعلق) میرا یہ تاثر ہے کہ بڑے کھلے امکانات ہیں۔''

(الفضل 25؍نومبر 2006ء صفحہ 3)

عورتوں کا مٹاپا

ہومیوپیتھی دوائی گریفائٹس (Graphites) کے ذکر میں فرمایا:

''بھاری بھرکم عورتوں کے لئے کہتے ہیں بہترین دوا (Graphites) ہے لیکن پتہ نہیں کس کے لئے ہے مجھے سمجھ نہیں آئی اس لئے مٹاپے میں اس کی کچھ پوٹینسیاں استعمال کرکے دیکھنی چاہئیں۔ اور اگر کسی کے علم میں فائدہ آئے تو بتائیں مثلاً 30 میں نے کبھی استعمال نہیں کی میں ہمیشہ 200 میں ہی یا اوپر (زیادہ پوٹینسی) استعمال کرتا رہا ہوں اور میں نے بھی مٹاپے کے لئے کبھی Try نہیں کی۔''

اینٹی مونیم ٹارٹ پر تحقیق

فرمایا ''یہ پتا کرنا چاہئے کہ اینٹی مونیم ٹارٹ (Anti Tart) کا کس حصہ سے زیادہ تعلق ہے ایک تو (پھیپھڑوں) Lungs سے ہے ہی۔ گردوں پر بھی ہو گا۔ میرا خیال ہے اس کا اثر ہونا چاہئے کیونکہ یہ میوکس ممبرین کے بریک ڈاؤن میں بہت مفید ہے۔ اس لئے ہوسکتا ہے گردے کی وجہ سے ورم ہو یا جگر کی وجہ سے۔ یہ تحقیق ہونی چاہئے۔''

رعشہ میں کروٹیلس کا استعمال

پھر فرمایا:

''کروٹیلس (Crotalus Horridus) کی ایک ایسی علامت ہے جس کے متعلق میں سمجھتا ہوں کہ ہمیں Central Nervous System کے نتیجے

میں جو جسم دن بدن کمزور اور ہاتھ پاؤں کانپنے لگ جاتے ہیں یا بعض بڑی عمر کے لوگ جب ہاتھ ہلائیں تو رعشہ شروع ہو جاتا ہے جب خاموش کھڑے رہیں تو کچھ نہیں ہوتا۔ اسی میں مجھے کروٹیلس کی تصویر نظر آتی ہے۔ (اس میں کانپنے کی صفت نمایاں ہے) رفتہ رفتہ جسم سے جان نکلی جاتی ہے ہاتھ اٹھانا بھی تکلیف اور کمزوری کا موجب بن جاتا ہے۔ ایسے Extreme Cases میں کروٹیلس اونچی طاقت میں دینا غالباً مفید ہو گا۔ میں اس لئے کہہ رہا ہوں کہ میں نے اس کا تجربہ خود نہیں کیا مگر پڑھتے وقت میرے ذہن میں کئی مریض ایسے آتے جن میں ہوسکتا ہے اگر تجربہ کیا جائے تو مفید ہوگا۔

(روزنامہ الفضل 25 نومبر 2006ء صفحہ 4)

رس گلابرا پر تحقیق کی ضرورت

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ہومیوپیتھک دوائی رس گلابرا کے ذکر میں فرمایا ”بدبو دور کرنے میں یہ (Rhus glabra) رس گلابرا چوٹی کی دوائی ہے۔ یہاں تک کہ اگر کچھ عرصہ اس کو استعمال کرایا جائے تو بعض مریضوں کے خارج ہونے والے مادوں سے بو بالکل ہٹ جاتی ہے۔ جہاں یہ کام کرے گی۔ بدبو ہٹانے میں وہاں اس حد تک کام کرتی ہے پھر روزمرہ ٹائیلٹ جائیں تو کوئی بدبو نہیں ہوگی اور یہ بعض مریضوں پر تجربہ کرکے میں بتا رہا ہوں یہ بالکل درست بات ہے۔ اس دوا پر مزید تحقیق مزید ہونی چاہئے۔“

(روزنامہ الفضل 29 نومبر 2006ء صفحہ 3،4)

تھوجا کی تشخیص

حضور نے ہومیو دوائی تھوجا (Thuja) کے ذکر میں فرمایا ”کینٹ نے ایک نشانی یہ لکھی ہے تھوجا اس وقت کام کرتا ہے جب Waxiness موجود ہو اگر جلد کے اوپر جیسے موم مل دی گئی ہو ویسی چکناہٹ ہو تو تھوجا اس وقت کام کرتا ہے۔ اگر یہ نہیں ہو تو موکوں میں بھی کینٹ کے مطابق یقینی کام نہیں ہے اس کا اس صورت میں کام کرتا ہے مگر پہلے میں نے اس پہلو سے کبھی تھوجا نہیں دیا۔ آپ لوگ یاد رکھیں اس بات کو کہ موکے ہوں اور Waxiness ہو تو تحقیق کریں اور مجھے بتائیں۔......“

وٹامنز سے علاج

فرمایا: ”وٹامن D اور K دونوں کا ایک گروپ ہوتا ہے۔ عام طور پر وہ کیوں ہے؟ اس بارے میں زیادہ سٹڈی کریں تاکہ غذاؤں کے ذریعہ جہاں تک ممکن ہو وٹامنز مہیا کرنے کی تعلیم ہومیوپیتھس کو دینی چاہئے۔“

(روزنامہ الفضل 29 نومبر 2004ء صفحہ 4)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ارشاد کے مطابق تحقیق کے میدان میں احمدی ہومیوپیتھ کو آگے آنا چاہئے۔

ہومیوپیتھی میں تحقیق کرنے کی تفصیلات قدرے الفضل میں بھی شائع شدہ میں خدام الاحمدیہ پاکستان کی طرف سے باقاعدہ ایک تحقیقی ادارہ ”طاہر ہومیوپیتھک ہاسپٹل اینڈ ریسرچ انسٹیٹیوٹ“ ربوہ میں قائم ہے ڈاکٹر وقار منظور بسراء صاحب اس کے نگران ہیں۔

اکناف عالم میں پھیلے ہوئے ہومیوپیتھس کو دعوت عام ہے کہ صاف شفاف تحقیق کریں اور اس کی تمام تر تفصیلات تمام لوازمات کے ساتھ اس ادارہ کو بھجیں۔ اگر کسی قسم کا کوئی مسئلہ درپیش ہو تو راہنمائی بھی ہو حاصل کی جا سکتی ہے اور اس ادارہ کی تحقیق سے بھی آپ استفادہ کر سکتے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 2 مارچ 2000ء کو طاہر ہومیوپیتھک ہاسپٹل اینڈ ریسرچ انسٹیٹیوٹ کے قیام کی منظوری عطا کرتے ہوئے فرمایا۔

”مجلس خدام الاحمدیہ خدمت خلق کے تحت ہومیوپیتھی کے فروغ کے لئے جس وسیع منصوبہ کا ارادہ رکھتی ہے میں اس کی کامیابی کے لئے دعا گو ہوں۔ بہت نیک کام ہے اللہ تعالیٰ اس کام کو پایہ تکمیل تک پہنچائے اور لوگ شفاء پائیں۔“

(روزنامہ الفضل 5 جولائی 2012ء صفحہ 2)

تمام مریضوں کا علاج ادویات سمیت بلا معاوضہ کیا جاتا ہے۔ یہ ایسا دنیا کا واحد اور منفرد ہومیوپیتھک ادارہ ہے۔ جس میں خدا تعالیٰ کے فضل سے دنیا کے پانچوں براعظموں سے مریض بغرض علاج آتے ہیں گذشتہ بارہ سالوں میں 16 ممالک سے تعلق رکھنے والے 29 ہزار 690 مریضوں نے طاہر ہومیوپیتھک ریسرچ انسٹیٹیوٹ سے علاج کروایا۔

نیز قیام سے لے کر مئی 2012ء تک بارہ سالوں میں طاہر ہومیوپیتھک ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں کل 14 لاکھ 19 ہزار 522 مریضوں کا علاج کیا گیا۔

(روزنامہ الفضل 5 جولائی 2012ء صفحہ 2)

معجزانہ شفاء کے واقعات

محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہومیوپیتھک طریقہ علاج میں حیرت انگیز ناقابل یقین شفاء کے معجزات سامنے آتے رہتے ہیں ان مثالوں کو بعض مضمون نگار تحریر کرتے ہیں اور وہ الفضل کی زینت بنتے ہیں۔ یوں الفضل کے ذریعہ سے یہ معجزانہ شفاء کے واقعات اکناف عالم میں پھیلتے چلے جاتے ہیں۔ اس طرح ہومیوپیتھی کے فروغ میں مدد ملتی ہے اور لوگوں کو ہومیوپیتھی پر یقین اور اعتماد بڑھتا ہے اور اس لحاظ سے ہومیوپیتھی کے فروغ کے سلسلہ میں ادارہ الفضل کا ہومیوپیتھی طریقہ علاج ممنون احسان ہے۔

شفاء کی چند مثالیں

محترم ڈاکٹر وقار منظور بسراء صاحب اپنے ایک مضمون میں لکھتے ہیں: ”ایک امریکن جو کہ پیشے کے لحاظ سے سعودی عرب میں Consultant کے طور پر کام کر رہے تھے۔ 16 سال سے شوگر کے مریض تھے۔ روزانہ 20 یونٹ انسولین لگاتے تھے۔ ان کے دائیں پاؤں کے انگوٹھے پر زخم نمودار ہوا امریکہ میں ڈاکٹرز سے چیک کروانے پر پتہ چلا کہ گنگرین ہے چنانچہ دو ماہ بعد اُن کے پاؤں کا انگوٹھا کاٹ دیا گیا۔ جون 2006ء میں کاروبار کے سلسلہ میں پاکستان آئے اور یہاں قیام کے دوران دوبارہ گنگرین ہوگئی۔ اور انہیں سرگنگا رام ہسپتال لاہور میں داخل ہونا پڑا۔ فاطمہ جناح میڈیکل کالج کے سینئر پروفیسر ڈاکٹرز نے فیصلہ دیا کہ ان کا پاؤں کاٹنے کے علاوہ اور کوئی علاج نہیں۔ وہاں پر تعینات ایک احمدی لیڈی ڈاکٹر نے انہیں طاہر ہومیوپیتھک ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ سے علاج کروانے کا مشورہ دیا۔ اگست 2006ء میں یہ بغرض علاج آئے اور بفضل اللہ تعالیٰ نہ صرف ان کا پاؤں کٹنے سے بچ گیا اور زخم بالکل ٹھیک ہوگیا بلکہ ان کی شوگر بھی جس کے لئے وہ روزانہ 20 یونٹ انسولین لگاتے تھے بالکل نارمل ہو گئی۔

انہوں نے دوبارہ گنگا رام ہسپتال کے پروفیسرز کو پاؤں دکھایا اور کہا کہ دیکھیں یہ کیا معجزہ ہوگیا۔ اس پر انہوں نے کہا ہاں واقعی! مگر معجزہ کا لفظ نہیں استعمال کرنا چاہئے کیونکہ ربوہ والوں کے علاج سے شفاء ہوتی ہے۔

(روزنامہ الفضل 5 جولائی 2012ء صفحہ 2)

بینن میں فری ہومیو میڈیکل کیمپ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس نصرت جہاں کے تحت جماعت احمدیہ کو افریقہ میں بیمار اور دکھی انسانیت کی خدمت بجالانے کی توفیق مل رہی ہے۔ اس سلسلے میں میڈیکل کلینکس کے ساتھ ساتھ ہومیوپیتھک کلینکس کھولنے کا اعزاز بھی حاصل ہے۔ فی الوقت افریقہ کے 4 ممالک میں 6 ہومیو کلینک کام کر رہے ہیں۔ بینن میں ہومیو کلینک کے بانی ہونے کا اعزاز مکرم ڈاکٹر لقمان نصیر ناصر صاحب ابن حکیم نصیر احمد صاحب تنویر آف حافظ آباد کو حاصل ہے۔

بواسیر کی تکلیف رفع ہوگئی

ڈاکٹر لقمان نصیر صاحب کہتے ہیں کہ جب خاکسار پہلے دن (میڈیکل کیمپ میں) Consultation کر رہا تھا۔ ایک شخص جس کی عمر 30 سال تھی اس نے بواسیر اور بواسیری دستوں کی شکایت کی۔ خاکسار نے چند ادویات تجویز کردیں۔ دوا لینے سے پہلے اس کی حالت یہ تھی کہ کرسی پر بیٹھ نہیں سکتا تھا۔ تیسرے دن صبح صبح میرے اسسٹنٹ کے پاس آیا اور اُس نے کہا مجھے آپ لوگوں نے ایک نئی زندگی دی ہے۔ ورنہ میں تو بیٹھنے سے بھی قاصر تھا۔ آپ کے ڈاکٹر کی دی ہوئی دوائی نے مجھے جماعت احمدیہ کے اور نزدیک کر دیا ہے اور اس کے ساتھ ہی اس نے ادویات اپنے گھر والوں کے لئے بھی حاصل کیں۔

بخار اُتر گیا

ایک نمائش کے موقع پر فری ہومیو میڈیکل کیمپ کے پہلے دن شام تقریباً ساڑھے چھ بجے ایک مریض آیا اور اس نے بخار کی شکایت کی۔ اسے عرصہ ڈیڑھ ماہ سے روزانہ شام کو بخار چڑھ جاتا ہے اور پوری رات تکلیف سے گزرتی ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے تشخیص و دعا کے ساتھ دوائی دے دی۔ اگلی صبح سات بجے وہ دوڑا دوڑا آیا اور فرط جذبات سے اس کی آنکھوں میں آنسو تھے اور ساتھ ہی بتانا شروع کیا کہ میں بیماری کے اس عرصہ میں رات کبھی سکون سے نہیں سویا۔ مگر صرف گزشتہ رات ان کی دوائی لینے کے بعد سکون کی نیند سویا ہوں بخار بھی نہیں ہوا۔ اس آدمی نے کہا کہ اگر ایسی کوئی سروس جماعت پیش کر سکتی ہے تو جماعت احمدیہ ہے جو دوا کے ساتھ دعا بھی دیتی ہے اور مریض جلد صحت یاب ہو جاتا ہے۔

(خلاصہ روزنامہ الفضل مورخہ 28 جون 2012ء)

تسہیل اولاد

فرمایا: ”لاڑکانہ انور آباد سندھ میں ایک دفعہ جلسہ کے دوران ایک شخص نے نہایت دردمندی سے دعا کی درخواست کی کہ اس کی بیوی دردزہ میں مبتلا ہے۔ رحم کا منہ نہیں کھل رہا اور خطرہ ہے کہ اس تکلیف سے موت واقع ہو جائے گی۔ میں نے اپنے سفری بیگ میں سے کولوفائیلم (Caulo phylum) دی کہ فوراً اپنی بیوی کو کھلا دو دس پندرہ منٹ کے بعد ہی اللہ کے فضل سے سب پیچیدگیاں دور ہوگئیں اور نارمل طریق سے صحت مند موٹا تازہ بچہ پیدا ہوا۔

(علاج بالمثل صفحہ 17 بحوالہ روزنامہ الفضل 28 نومبر 2011ء ص 69)

بلڈ کینسر سے شفاء

ڈیرہ غازی خاں سے تعلق رکھنے والے ایک بارہ سالہ بچے کو مسلسل بخار رہنے لگا اور خون کی کمی شروع ہوگئی ڈاکٹروں نے بلڈ کینسر تشخیص کیا اور لاعلاج قرار دے دیا۔ نیز مایوسی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس کی زندگی اب چند دن سے زیادہ نہیں۔ اس کے والد اسے نہایت ہی پریشانی کے عالم میں لے کر 4 دسمبر 2010ء کو طاہر ہومیوپیتھک ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ آگئے۔ حضور انور کی دعاؤں سے علاج شروع ہوتے ہی بہتری ہونے لگی اور ایک ہی ماہ میں معجزانہ شفاء ہوگئی اور تمام ٹیسٹ رپورٹس بھی بالکل نارمل ہو گئیں۔

رسولی سے شفاء

گوجرانوالہ کی ایک مریضہ عمر 18 سال کی اووری میں رسولی تھی۔ چند ماہ کے علاج کے بعد رسولی مکمل طور پر ٹھیک ہوگئی۔

یوٹرس کی رسولی سے شفاء

ربوہ کی ایک مریضہ عمر 36 سال کی الٹراساؤنڈ رپورٹ کروانے پر پتہ چلا کہ یوٹرس میں 5 سینٹی میٹر بڑی رسولی ہے چند ماہ کے علاج کے بعد رسولی بغیر آپریشن کے مکمل طور پر ختم ہوگئی۔

آپریشن سے بچ گئی

ایک مریضہ جو کہ امریکہ میں مقیم ہے دوران حمل ڈاکٹرز نے ان کے بارے میں تشویش کا اظہار کیا کہ بچے کی پوزیشن ٹھیک نہیں۔ لہٰذا آپریشن کی تیاری کی جائے۔ مریضہ کے بھائی جو کہ ڈسکہ سے تعلق رکھتے ہیں طاہر ہومیوپیتھک ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ سے دوائی لے کر امریکہ بھیج دی۔ حضور انور کی دعاؤں سے چار دن میں بچے کی پوزیشن ٹھیک ہوگئی۔ ڈاکٹرز بہت حیران ہوئے کہ سب اچانک کیسے ہوگیا۔

نرینہ اولاد

ایک احمدی دوست ساکن شاہ کوٹ ضلع شیخوپورہ کی چار بیٹیاں تھیں طاہر ہومیوپیتھک ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ سے اولاد نرینہ کے لئے دوائی لینا شروع کی۔ حضور انور کی دعاؤں سے خدا تعالیٰ کے فضل سے ان کے ہاں شادی کے 14 سال بعد چار بچیوں کے بعد بیٹے کی پیدائش ہوئی۔

(روزنامہ الفضل 28دسمبر 2011ء صفحہ 71 سالانہ نمبر)

ہومیوپیتھی ڈسپنسری کا قیام

یہ اخبار الفضل کا خاصہ ہے کہ جب کبھی بھی جہاں بھی جماعتی طور پر ہومیوپیتھی ڈسپنسری کا قیام عمل میں آیا۔ اس کی خبر ’’الفضل‘‘ میں نمایاں طور پر دی گئی۔ اس طرح ہومیوپیتھی کی ترقی اور اس کی کارکردگی نمایاں کرنے میں ’’الفضل‘‘ کا اہم کردار رہا ہے۔

محترم یوسف سہیل شوق صاحب مرحوم کا ایک تحقیقی مضمون بعنوان ’’ربوہ میں فری ہومیوپیتھی ڈسپنسریاں‘‘ الفضل کی زینت بنا۔ کبھی افریقہ کے کسی ملک میں کوئی کارکردگی سامنے آئی تو الفضل نے اس کے لئے آگے بڑھ کر اپنے اوراق پیش کئے۔ جون 1998ء تک ربوہ میں 9 ہومیوکلینک انسانیت کی خدمت کر رہے تھے۔ ان سب کا تعارف الفضل میں پیش کیا گیا۔

ہومیوکلینک بواڈی غانا

یہ کلینک 1991ء میں مکرم ڈاکٹر محمد ظفر اللہ صاحب اور آپ کی اہلیہ محترمہ ڈاکٹر مبشرہ نسیم صاحبہ کے ذریعہ جاری ہوا۔ ہردو ڈاکٹرز کی انتھک محنت اور دعاؤں سے اس کلینک نے تھوڑے ہی عرصہ میں اتنی شہرت حاصل کرلی کہ اب اس کلینک میں غانا کے علاوہ دوسرے قریبی افریقن ممالک سے بھی مریض آتے ہیں۔ بواڈی کا کلینک نے اتنی تیزی سے ترقی کی کہ 1995ء میں یہاں طاہر ہومیو کمپلیکس تعمیر کرنا پڑا۔

ہومیوکلینک کوفوڈیا (غانا)

1998ء میں ڈاکٹر شبیر حسین صاحب اور ان کی اہلیہ محترمہ ڈاکٹر عظمیٰ خلیل صاحبہ کے ذریعہ جاری ہوا۔

ہومیوکلینک واایوگیا

(بورکینافاسو)

2005ء میں مکرم ڈاکٹر مبشر حمید صاحب کے ذریعہ قائم ہوا۔

احمدیہ ہومیوکلینک
نیروبی (کینیا)

مکرم ڈاکٹر اسد احمد صاحب کے ذریعہ شروع اور بڑی تیزی کے ساتھ ترقی کر رہا ہے۔

احمدیہ ہومیوکلینک
پورتونووو (بینن)

مکرم ڈاکٹر لقمان نصیر صاحب ناصر ابن حکیم نصیر احمد صاحب تنویر آف حافظ آباد کے ذریعہ شروع ہوا اور ترقی کر رہا ہے۔

(روزنامہ الفضل سالانہ نمبر 28دسمبر 2011ء صفحہ 87)

ہومیوکلینک واگاڈوگو
(برکینافاسو)

جہاں مکرم ڈاکٹر عبدالحق صدیقی صاحب خدمت خلق کے کاموں میں مصروف ہیں۔

(روزنامہ الفضل سالانہ نمبر 28دسمبر 2011ء صفحہ 71)

ہومیوپیتھی کے ذریعہ
خدمت خلق

ہومیوپیتھی کے ذریعہ خدمت خلق اب جماعت احمدیہ کا طرۂ امتیاز بن چکا ہے اور یہ فری ڈسپنسریاں اب ساری دنیا میں قائم ہیں پاکستان میں اور ہندوستان میں بھی ہیں امریکہ برطانیہ اور جرمنی میں بھی ہیں۔ فجی کے جزائر میں بھی اور افریقہ کے دور دراز علاقوں میں بھی، مربیان معلمین تو الگ رہے کئی احمدی ہیں جنہوں نے چھوٹی چھوٹی فری ڈسپنسریاں اپنے گھروں میں بنا رکھی ہیں اور اپنے اردگرد کے ماحول کو اس فیضان سے مستفید کر رہے ہیں۔ صرف ہندوستان میں 80 کے قریب بڑی بڑی ڈسپنسریاں ہیں ربوہ میں بھی 10 کے قریب فری ڈسپنسریاں کام کر رہی ہیں۔

ربوہ میں باقی ڈسپنسریوں کے علاوہ وقف جدید ہومیو فری ڈسپنسری لجنہ اماء اللہ فری ڈسپنسری ایک مقدس خدمت خلق کے کام میں اہم حصہ لے رہے ہیں۔ اور سالانہ ہزاروں مریض ان سے استفادہ کرتے ہیں۔ ربوہ کی ان ڈسپنسریوں کے علاوہ لندن کی فری ہومیو ڈسپنسری کا ذکر کرنا بھی ضروری ہے جو وہاں بیت الفتوح کے ساتھ ملحق حصہ میں کام کر رہی ہے اور روزانہ کئی مریض اس سے استفادہ کرتے ہیں جلسہ اور اجتماعات کے دنوں میں خصوصی طور پر اس ڈسپنسری کو خدمت خلق کی توفیق ملتی ہے۔

(الفضل 28دسمبر 2011ء صفحہ 69)

مکرم وجاہت احمد قمر صاحب

Yahoo ایک طلسماتی دنیا

آج سے 15 سے 20 سال پہلے کا انسان شاید اس تصور سے بھی عاری ہوگا کہ پاکستان کے کسی دور افتادہ علاقے میں سے کوئی سوال پوچھے گا اور اسے برقی لہروں کے حوالہ کرے گا اور چند لمحوں میں شکاگو سے کوئی مصر سے کوئی شمالی افریقہ سے اسے جواب دے رہا ہوگا۔ یا پنجاب کے کسی گاؤں میں کوئی طالب علم بیٹھا لندن کی یونیورسٹی کے مایہ ناز پروفیسر کا لیکچر سن رہا ہوگا۔

انٹرنیٹ نامی جادوئی زنبیل میں اربوں صفحات کی معلومات صرف انگلیوں کے پوٹوں کے فاصلہ پر ہوگی اور علم کے انمول خزانے یوں گھر بیٹھے دستیاب ہوں گے۔ شاید آج ڈاکٹر عبدالسلام کا یہ قول اسی دور پر صادق آتا ہے۔

’’علم انسانیت کی مشترکہ میراث ہے۔‘‘

آج میں آپ کو Yahoo کے بارہ میں بتاؤں گا کہ اس کا آغاز کس طرح ہوا اور اب یہ کیا ہے۔

اس کا شمار دنیا کی ان چند ویب سائٹس میں ہوتا ہے جس کو کمپیوٹر استعمال کرنے والوں کے علاوہ وہ لوگ بھی جانتے ہیں جو کمپیوٹر سے وابستہ نہیں۔

فروری 1994ء میں اسی عظیم ویب سائٹ کا آغاز اس وقت ہوا جب انٹرنیٹ بہت تیزی سے ترقی کر رہا تھا۔ اس کے موجد Stanford University کے دو طالب علموں David Filo اور Jerry Yang ہیں۔

اس کا آغاز ایک مشغلہ کے طور پر ہوا۔ یہ دونوں اس وقت الیکٹریکل انجینئرنگ میں Ph.D کر رہے تھے۔

Yahoo آغاز میں ایک ڈائریکٹری تھی۔ جس میں دوسری ویب سائٹس کے لنکس موجود تھے اور ان کو David اور Jerry وقتاً فوقتاً اپ ڈیٹ کرتے رہتے تھے۔ ان دونوں نے اس کا نام Jerry and David's Guide to the World Wide Web رکھا۔

فارغ اوقات میں یہ اپنے پسندیدہ لنکس اپ ڈیٹ کرتے رہتے اور بڑھتے بڑھتے ان کی تعداد زیادہ بڑھ گئی کہ مطلوبہ لنک تلاش کرنا مشکل ہوگیا۔ لہٰذا انہوں نے ان کو مختلف Categories میں تقسیم کردیا۔ جن کی وجہ سے مطلوبہ لنک تلاش کرنا آسان ہوگیا۔

اس کے بعد ان دونوں نے اس کا نام تبدیل کرنے کا فیصلہ کیا اور نئے الفاظ کی تلاش میں آخر انہیں Yahoo پسند آیا۔ جس کے لفظی معنی Rude, unsophisticated یعنی غیر مہذب کے ہیں۔ لیکن حقیقت میں یہ کوئی لفظ نہیں بلکہ Yet Another Hierarchical Officious Oracle کا مخفف ہے۔

Yahoo کی شہرت میں اضافہ اور لوگوں کے پرجوش ردعمل کی وجہ سے اس کے بانیوں نے جانچ لیا کہ ان کے ہاتھ میں ایک بہت بڑا مستقبل کا بزنس ہے۔

اس لئے 1995ء میں یہ درجنوں مختلف کمپنیوں سے ملے اور آخرکار سیکویا کیپٹل Sequoia Capital جو ایک بہت بڑی فرم ہے اس نے Yahoo میں 20 لاکھ امریکی ڈالر کی سرمایہ کاری کی۔

Yahoo کی بہت تیزی سے ترقی کی وجہ سے انہوں نے اسے ایک منظم سائٹ بنانے کے لئے مختلف کمپنیوں اور اداروں کے ماہر افراد کی خدمات حاصل کیں۔ اس طرح ایک سال کے اندر اس کے ملازمین کی تعداد 2 سے بڑھ کر 49 ہوگئی۔

Yahoo کی اس تیز رفتار ترقی نے اسے بازار حصص میں لاکھڑا کیا اور Yahoo کے شیئرز اپنی دستیابی کے پہلے روز ہی یعنی 12۔اپریل 1996ء کو 13 ڈالرز سے بڑھ کر 33 ڈالرز ہوگئے اور اس طرح یہ اپنی ترقی کی منزلیں طے کرتا گیا۔

اس نے یہاں پر ہی بس نہیں کی بلکہ مختلف کمپنیوں کو خرید کر اپنا حصہ بناتا رہا۔ جن میں ’’ایلٹا وسٹا‘‘ ’’آل دی ویب‘‘ اور ’’اوورٹرو‘‘ جیسی مشہور ویب سائٹس بھی شامل ہیں۔ جن کو لاکھوں ڈالر کے عوض خریدا گیا۔

آج Yahoo دنیا میں Internet Communication کا بہت بڑا ذریعہ ہے۔ جس کا اندازہ آپ اس بات سے لگا سکتے ہیں کہ ہر ماہ Yahoo 345 ملین سے زیادہ کمپنیوں کو Internet Communication کی سہولیات فراہم کرتا ہے۔ ایک سروے کے مطابق روزانہ 412 ملین (41 کروڑ 20 لاکھ) مختلف انٹرنیٹ صارفین Yahoo کی مختلف ویب سائٹس کو وزٹ کرتے ہیں۔ جبکہ Yahoo کی مختلف سہولیات کے تقریباً 3.4 ارب ویب پیجز روزانہ وزٹ کئے جاتے ہیں۔ Yahoo اس وقت کئی ارب ڈالر مالیت کی ایک بین الاقوامی کمپنی بن چکی ہے۔ جس میں دنیا کی 25 بڑی فرمز شامل ہیں۔ آج اس کے مؤسس دنیا کے 10 امیر ترین آدمیوں میں شمار ہوتے ہیں۔ اس کمپنی کا ہیڈ آفس Sunnyvale California میں ہے۔

اس وقت Yahoo کی درج ذیل مشہور سروسز ہیں۔ جن میں Yahoo mail سرفہرست ہے۔ علاوہ ازیں Yahoo Messenger, Yahoo Search, Yahoo Shop وغیرہ اس کی چند نمایاں خدمات ہیں۔

اس کے علاوہ جدید طور پر Yahoo نے Yahoo Doctor کی سروسز دی ہیں۔ جس میں آپ ڈاکٹر سے Live مشورہ لے سکتے ہیں اور نسخہ بھی۔

مکرم منور احمد عباسی صاحب

میری اہلیہ محترمہ خالدہ سلطانہ صاحبہ کی یاد میں

میری اہلیہ محترمہ خالدہ سلطانہ صاحبہ 2 فروری 1962ء کو جماعت احمدیہ کے ایک جید عالم حوالوں کے بادشاہ اور فدائی احمدی محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مؤرخ احمدیت کے ہاں مرکز احمدیت ربوہ میں پیدا ہوئیں۔ بچپن سے ہی تربیت ایسی ہوئی کہ خلافت کے ساتھ گہرا تعلق تھا اور وقت کے ساتھ ساتھ یہ بڑھتا گیا۔ اپنے ابا جان کے نقش قدم پر چلتے ہوئے جماعت کے کام کو دوسرے سب کاموں سے مقدم رکھا اور بڑے ہی اخلاص کے ساتھ کام کیا۔

میٹرک اور گریجوایشن تک کی تعلیم مرکز سے ہی حاصل کی۔ آپ کا خاندان کے متبرک وجودوں کے ساتھ بے حد گہرا تعلق تھا اور اکثر ان کے ہاں جانا اور نیک اور مبارک صحبت میں بیٹھنا نصیب ہوتا تھا اور خاندان کے متبرک وجودوں کے لئے دل میں بے حد تکریم تھی۔ رشتہ داروں کے ساتھ بڑی محبت سے پیش آتیں اور جو بھی گھر میں تشریف لاتا ان کی خوب خاطر مدارات کرتیں اور کوشش کرتیں کہ دسترخوان پکوانوں سے بھر جائے۔

آپ کہا کرتی تھیں کہ انہوں نے جماعتی کام اپنے پیارے ابا جان و امی جان سے سیکھا۔ ابا جان ان سے کہا کرتے تھے کہ جماعتی کاموں میں دنیا کی ملونی نہیں ہونی چاہئے۔ تقریباً 20 سال سے زائد مختلف شعبہ جات میں کام کرنے کی سعادت پائی۔ وفات سے قبل صدر لجنہ اماء اللہ حلقہ جوہر ٹاؤن نمبر 4 مجلس پنجاب سوسائٹی رہیں۔

آپ کہتی تھیں کہ ابا جان نے میرا رشتہ امی جان کی وفات کے بعد طے کیا۔ ایک روز آپ ابا جان کو دبا رہی تھیں تو بڑے پیار اور بھرائی ہوئی آواز میں کہا کہ بیٹا میں نے رشتے کرتے وقت یہی دیکھا ہے کہ اس فیملی کا جماعت کے ساتھ تعلق کیسا ہے اور آپ کا رشتہ کرتے وقت بھی یہی دیکھا ہے۔

ہمارا نکاح مورخہ 18/اکتوبر 1991ء کو ہوا اور پھر شادی تقریباً ایک سال بعد ہوئی۔ شادی کے دن آپ کے والد محترم نے آپ کے ہاتھ میں ایک فوٹو کاپی دی اور کہا کہ بیٹا یہ پڑھ لینا اور اس پر عمل کرنے کی حتی الوسع کوشش کرنا۔ اس پر وہ نصائح تھیں جو حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے اپنی بیٹی حفصہ جب وہ ڈولی میں سوار ہوئیں کو دیں اور کہا حفصہ میں تمہارا جہیز لایا ہوں اور ایک کاغذ اس کی گود میں رکھ دیا اور کہا کہ بچہ اس کو سسرال پہنچ کر کھولنا اور پڑھ لینا اس کاغذ میں مندرجہ ذیل نصائح درج تھیں۔

بچہ اپنے مالک، رزاق اللہ کریم سے ہر وقت ڈرتے رہنا اور اس کی رضامندی کا ہر دم طالب رہنا اور دعا کی عادت رکھنا اور نماز اپنے وقت پر اور منزل قرآن کریم کی بقدر امکان بدوں ایام ممانعت شرعیہ پڑھتے رہنا، زکوٰۃ، روزہ، حج کا دھیان رکھنا اور اپنے موقع پر عمل درآمد کرتے رہنا، گلہ، جھوٹ، بہتان، بیہودہ قصے، کہانیاں یہاں کی عورتوں کی عادت ہے اور بے وجہ باتیں کرنا شروع کر دیتی ہیں۔ ایسی عورتوں کی مجلس زہر قاتل ہے۔ ہوشیار اور خبردار رہنا۔ ہم کو ہمیشہ خط لکھنا۔ علم دولت ہے، بے زوال ہمیشہ پڑھنا۔ چھوٹی چھوٹی لڑکیوں کو قرآن پڑھانا، زبان کو نرم، اخلاق کو نیک رکھنا۔ پردہ بڑی ضروری چیز ہے قرآن شریف کے بعد ریاحین العابدین کو ہمیشہ پڑھتے رہنا۔ مراۃ العروس اور دوسری کتابیں پڑھو اور ان پر عمل کرو اللہ تعالیٰ حافظ و ناصر ہو اور تم کو نیک کاموں میں مدد دیوے۔

والسلام

نورالدین

31 مئی 1891ء

(ماخوذ از حیات جاودانی)

شادی سے قبل خاکسار نے اہلیہ محترمہ کے ہاں یہ پیغام بھجوایا کہ ہمیں کسی قسم کا کوئی جہیز نہیں چاہئے لیکن پھر بھی ضروری سامان بنوالیا گیا اور اس کے ساتھ تین چار کارٹن جماعت کی کتب کے بھی آئے جس میں روحانی خزائن کا مکمل سیٹ، تفاسیر کا سیٹ، قرآن کریم اردو انگلش تراجم کے ساتھ اور بہت سی جماعتی کتابیں شامل تھیں۔ قریباً 200 سے زائد کتب تھیں اور یہ کتب ہر بیٹی کو اس کی شادی کے موقع پر دی گئیں۔

میری اہلیہ نے اس رشتہ کو نہایت ہی احسن طریقے سے نبھایا اور ہمارا یہ ساتھ 22 سال رہا اور یہ ساتھ بڑے ہی پیار محبت، اخلاص امن و آشتی کا ساتھ تھا اور ہر نیا دن اس ساتھ کو تقویت دیتا رہا۔ انہوں نے میرے گھر کو امن کا گہوارہ بنایا۔ جماعت کے لوگ حتیٰ کہ غیر از جماعت بھی ہماری جوڑی کی مثالیں دیا کرتے تھے۔ میری اہلیہ کی یہی کوشش ہوتی تھی کہ مجھے گھر کی طرف سے کوئی پریشانی نہ ہو۔ ہر بات Share کرتی تھیں اور میرے ہر آرام کا خیال رکھتی تھیں۔ پردہ کی بے حد پابند تھیں کبھی برقعہ کے بغیر باہر نہیں نکلیں۔ چاہے گلی میں ہمسایوں کے گھر ہی جانا ہوتا۔ بچوں کی ہر جائز خواہش کا احترام کرتیں اور کوشش کر کے اس کو پورا کرتیں۔ بچے بعض دفعہ کوئی چیز باہر سے کھانے کی فرمائش کرتے تو فوراً ان کو اپنے پاس سے پیسے دیتی تھیں تا کہ بچہ کی دلآزاری نہ ہو۔

مورخہ 13 ستمبر 1993ء کو اللہ تعالیٰ نے ہمیں پہلی بیٹی سے نوازا۔ جس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ازراہ شفقت ندرت صباح رکھا۔ بیٹی کی پیدائش پر میرا اور میری اہلیہ کا خوشی کا ٹھکانا نہ تھا پہلی اولاد تھی۔ ایک ننھی سی پری ہمارے گھر آ گئی تھی۔ یہ ننھی پری ہمارے پاس صرف 3 ماہ رہی اور خدا کو پیاری ہوگئی۔ غم بڑا شدید تھا۔ آنسو چھلک چھلک جاتے تھے۔ لیکن خدا کی رضا پر راضی رہتے ہوئے اس غم کو بڑی ہمت و حوصلہ سے برداشت کیا۔

11/اپریل 1995ء کو ہماری دوسری بیٹی ظل ہما عباسی پیدا ہوئی خدا تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ اللہ تعالیٰ نے نعم البدل سے نوازا۔ بیٹی وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ 30 جون 1996ء کو ہمارا بیٹا حماد احمد عباسی پیدا ہوا۔

سب سے پہلا ذاتی 5 مرلے کا گھر A-1 بلاک جوہر ٹان میں ہم نے بنایا تھا۔ وہاں کے سب ہمسایوں کے ساتھ بے حد اچھا سلوک رکھا حالانکہ سارے ہی غیر از جماعت تھے لیکن بے حد پیار محبت کا سلوک تھا ہم بھی ان کے ہاں آتے جاتے تھے اور وہ بھی پھر ہم نے B بلاک جوہر ٹاؤن میں 12 مرلے کا گھر بنایا تو بڑے شوق سے آپ نے اس گھر کو سجایا اور وہاں بھی ہمسایوں کے ساتھ بے حد اچھا سلوک رکھا اہلیہ کے اخلاق کی وجہ سے A-1 بلاک والی غیر از جماعت خواتین اکثر B بلاک میں بھی ملنے آیا کرتی تھیں اور میری اہلیہ بھی ان کے گھروں میں گاہے بگاہے جایا کرتی تھیں اور آپس میں بالکل بہنوں کی طرح کا سلوک تھا۔

جب ہم B بلاک جوہر ٹاؤن میں رہتے تھے ہمارے گھر کے ساتھ والے پلاٹ پر کنسٹرکشن شروع ہوئی ایک غیر از جماعت بزرگ اچھرہ سے روز نگرانی کے لئے آیا کرتے تھے۔ ان کا تعلق جماعت اسلامی سے تھا۔ وہ سارا دن تعمیر کی نگرانی کرتے اور شام کو واپس چلے جاتے تھے۔ تقریباً چھ ماہ تک کنسٹرکشن جاری رہی اس چھ ماہ کے عرصہ میں میری اہلیہ روزانہ بلاناغہ دو وقت ان کو چائے بنا کر بھیجتی تھیں اور ساتھ کھانے کو کچھ نہ کچھ بسکٹ کیک وغیرہ ضرور بھجواتیں اور دوپہر کا کھانا بھی۔ اس دوران رمضان المبارک بھی آیا اور روزانہ ان کی افطاری کا انتظام بھی کرتی تھیں۔ وہ اس خلق سے بے حد متاثر ہوئے اور کہنے لگے کہ آج کے دور میں تو رشتہ دار بھی نہیں پوچھتے۔ مگر آپ نے تو میری خدمت بیٹیوں سے بھی بڑھ کر کی ہے۔ آجکل تو اپنی بیٹیاں بھی اتنا خیال نہیں رکھتیں۔ آجکل نفسانفسی کا عالم ہے۔ کوئی پوچھتا ہی نہیں ہے۔ آپ تو ہمارے عزیزوں سے بڑھ کر ہیں۔ شروع شروع میں احمدیوں کے بارے میں ان کے خیالات اچھے نہ تھے لیکن ہمارے خلق کی وجہ سے ان کے اور ہمارے تعلقات نہایت ہی اچھے رہے اور جب ہم نے وہ مکان بیچا تو سارے ہمسائے ہی کہتے تھے کہ ہم بہت ہی اچھے ہمسایوں سے جدا ہو رہے ہیں۔

ہمارے گھر کے قریب ہی دو احمدی گھرانے تھے جو ذرا جماعتی ذمہ داریوں کے لحاظ سے پیچھے رہتے تھے ان کی طرف عہدیداران کا آنا جانا بھی ذرا کم تھا۔ اہلیہ نے ان دو گھرانوں کی لجنہ کے ساتھ زیادہ گہرا تعلق رکھا اور خاکسار نے انصار ممبران کے ساتھ رفتہ رفتہ انہوں نے اجلاسات پر بھی باقاعدہ آنا شروع کر دیا اور دیگر جماعتی پروگراموں میں بھی شرکت کرنا شروع کی اور وہ کہتے تھے کہ آپ کے میل جول اور اخلاق کو دیکھ کر ہمیں لگتا ہے کہ آپ ہمارے قریبی عزیز ہیں۔ غریبوں اور فقیروں کی بھرپور مدد کرنے کی کوشش کرتی تھیں اور کسی کو خالی ہاتھ نہ لوٹاتی تھیں۔ شادی سے قبل کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں جب رہائش پذیر تھیں تو ایک لمبا عرصہ سیکرٹری ناصرات کا کام کیا اور اپنے شعبہ میں اول آتی رہیں۔ شادی کے بعد جب لاہور شفٹ ہوئیں تو جماعت کا کام مسلسل جاری رکھا جوہر ٹاؤن نمبر 4 لاہور میں بطور سیکرٹری اصلاح و ارشاد کام کیا پھر صدر لجنہ حلقہ جوہر ٹاؤن نمبر 4 مجلس پنجاب سوسائٹی منتخب ہوئیں اور اس عہدہ پر عرصہ 3 سال کام کیا۔ سیکرٹریان کے ساتھ بے انتہاء پیار محبت کے ساتھ پیش آتی تھیں اور ان کے کام میں مدد کرتیں اور ان کی رپورٹس کا مکمل جائزہ لے کر آگے بھجوایا کرتی تھیں۔

ایک روز آپ لجنہ کے اجلاس کے بعد واپس آ رہی تھیں کہ گاڑی سے اترتے وقت پاؤں سلپ ہوا اور بایاں پاؤں فریکچر ہو گیا۔ چھ ماہ تک بیڈ پر رہیں لیکن جماعتی کام مسلسل جاری رکھا اس دوران لجنہ اماء اللہ جوہر ٹاؤن اور غیر از جماعت خواتین نے بڑی ہمت دلائی اور مسلسل تیمارداری کے لئے آتی رہیں اور اکثر کھانا بھی بنا کر لے آتی رہیں۔

اپنے ابا جان کا بے حد خیال رکھتی تھیں شادی سے قبل بھی ابا جان کو دبانا آپ کا معمول تھا۔ شادی کے بعد جب مولانا دوست محمد صاحب شاہد لاہور تشریف لاتے تو رات ہمارے ہاں ہی قیام کیا کرتے تھے وہ کہتے تھے کہ مجھے یہاں سکون ملتا ہے۔ اہلیہ بھی آپ کی خدمت میں کوئی کسر نہ اٹھا رکھتی تھیں ان کے پاس گھنٹوں بیٹھی رہتیں ان سے باتیں کرتیں۔ ساتھ ساتھ ان کو دباتی رہتیں اور کسی چیز کے کھانے کی خواہش کرتے تو فوراً بنا کر پیش کرتیں۔ پگڑی دھو کر کلف لگاتیں اور سوکھنے پر استری کر کے تیار کر کے دیتیں۔

میری اہلیہ اپنے سسرال کا بے حد خیال رکھنے والی تھیں ہر ایک کے ساتھ پیار کے ساتھ پیش آتی تھیں ساس صاحبہ فالج کی وجہ سے صاحب فراش تھیں تو ان کا بے حد خیال رکھا ہر وقت ان کی خدمت میں رہتی تھیں۔ ان سے باتیں کرتے رہنا۔ ان کی صفائی ستھرائی کا خیال رکھنا ان کے کھانے پینے کا خیال رکھنا۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اہلیہ مرحومہ کے درجات بلند کرے، ان کی مغفرت فرمائے اور ان کو اپنے قرب خاص میں جگہ عطا فرمائے۔

☆............☆............☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم عبدالرؤف صاحب کاشمیری معلم وقف جدید نارنگ موڑ ضلع شیخوپورہ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 10/اگست 2014ء کو بیت الذکر نارنگ موڑ میں تقریب آمین ہوئی۔ خاکسار کے بیٹے عبدالاول عمر ساڑھے سات سال، باسل احمد ولد مکرم انیس احمد صاحب عمر 7 سال، محمد اسماعیل ولد مکرم خان بہادر صاحب عمر 7 سال، ابیہا توقیر ولد مکرم توقیر احمد صاحب عمر 5 سال، ماہ نور ولد مکرم مبشر احمد صاحب عمر 8 سال، صبیحہ تبسم ولد مکرم خان بہادر صاحب عمر 9 سال، ملیحہ تبسم ولد مکرم خان بہادر صاحب عمر 11 سال نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے قرآن پاک ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرنے کی توفیق پائی۔ مکرم محمد شفیق صاحب مربی سلسلہ نارنگ منڈی نے بچوں سے قرآن کریم سنا۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان بچوں کو قرآن پاک کی روزانہ تلاوت کرنے اور اس کی تعلیمات کو سمجھتے ہوئے ان پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم مدثر احمد طاہر صاحب معلم وقف جدید نوکھر ضلع گوجرانوالہ تحریر کرتے ہیں۔

جماعت احمدیہ نوکھر ضلع گوجرانوالہ کے دو بچوں باسم منیب بعمر 12 سال اور غانیہ نور بعمر 10 سال بچگان مکرم رفاقت علی صاحب نے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ اس سلسلہ میں مورخہ 6 ستمبر 2014ء کو بعد نماز عصر گاؤں تھابل دوچھہ میں تقریب آمین کا انعقاد کیا گیا مکرم عطاء المنان قمر صاحب انسپکٹر تربیت وقف جدید نے بچوں سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ ان دونوں بچوں کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت خاکسار کو حاصل ہوئی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآنی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم رشید احمد بھٹی صاحب زعیم مجلس انصار اللہ دارالعلوم غربی صادق ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے دو پوتوں دانش محمود بھٹی، عاطر محمود بھٹی بچگان مکرم محمود رشید بھٹی صاحب اور ارتضٰی عرفان بھٹی ولد مکرم عرفان احمد بھٹی صاحب نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ تینوں بچوں کی تقریب آمین مورخہ 5/اگست 2014ء کو گھر میں منعقد ہوئی۔ خاکسار نے بچوں سے قرآن کریم کی چند آیات سنیں اور بعدازاں دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچوں کو قرآن کریم پڑھنے، سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم محمد خالد گورائیہ صاحب نائب صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے عطاء الرحمٰن احمد صاحب گورائیہ دارالرحمت وسطی ربوہ اور مکرمہ نبیلہ کوثر صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے بیٹے سے 23/اگست 2014ء کو نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے نومولود کا نام عطاء الحنان عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم محمود احمد صاحب ساہی مرحوم کوٹلی ساہیاں ضلع گوجرانوالہ کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے نومولود کو صحت و سلامتی والی لمبی عمر والا، نیک، صالح، خادم دین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

المناک حادثہ

مکرم محمد افضل متین صاحب معلم وقف جدید حویلی مجوکہ ضلع سرگودھا تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 8 ستمبر 2014ء کو میری اہلیہ کا خالہ زاد ثاقب احمد کاشمیری ولد مکرم شبیر صاحب آف کوٹلی آزاد کشمیر حال طاہر آباد شرقی ربوہ بعمر 13 سال حالیہ سیلاب میں ڈوب کر وفات پا گیا۔ اسی روز رات 9:45 بجے اس کی نماز جنازہ ربوہ میں ادا کی گئی اور میت تدفین کے لئے ان کے آبائی گھر کوٹلی شہر لے جائی گئی۔ وہاں 9 ستمبر کو بعد نماز جنازہ تدفین ہوئی۔ مرحوم مکرم نسیم احمد کاشمیری صاحب مربی سلسلہ (جن کی کچھ عرصہ قبل وفات ہوئی ہے) کا بھانجا تھا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے، جنت الفردوس میں جگہ دے اور والدین کو اس صدمہ کو برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل

مکرم منور احمد بجہ صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کے حصول کیلئے راولپنڈی اور اسلام آباد کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت و اراکین عاملہ، مربیان کرام اور صدران جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

المناک حادثہ

مکرم کلیم احمد صاحب ولد مکرم ندیم احمد صاحب طاہر آباد شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرا بھائی تکریم احمد واقف نو بعمر 13 سال حالیہ سیلاب میں ڈوب کر مورخہ 8 ستمبر 2014ء کو وفات پا گیا۔ اسی روز بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں نماز جنازہ ادا کی گئی اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے دعا کروائی۔ مرحوم نے پسماندگان میں والدین، تین بھائی اور ایک بہن سوگوار چھوڑی ہیں۔ مرحوم مکرم بشیر احمد صاحب کاہلوں کا پوتا تھا۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم سے مغفرت کا سلوک فرمائے جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ٹیچر ٹریننگ کلاس

شعبہ تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام مورخہ 27 ستمبر تا 2/اکتوبر 2014ء تک ربوہ کے خدام کو قرآن کریم ناظرہ و باترجمہ سکھانے کے لئے ٹیچر ٹریننگ کلاس کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ جس میں خدام کو محلّہ جات میں قرآن کریم ناظرہ اور باترجمہ سکھانے کی ٹریننگ دی جائے گی۔ ایسے خدام جو اس کام کے لئے شوق اور جذبہ رکھتے ہوں وہ اپنے کوائف فارم پُر کر کے دفتر ایوان محمود میں جمع کروا دیں۔ رجسٹریشن کے بعد کلاس کا باقاعدہ آغاز ہوگا۔

☆ کوائف فارم ایوان محمود گیٹ پر دستیاب ہے۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

☆☆............☆............☆☆

عطیہ چشم خدمت خلق ہے

عطیہ خون خدمت خلق ہے

مستحق طلبہ کی امداد میں حصہ لیں

علم کا فروغ اور اس کی روشنی دنیا میں پھیلانا دین حق کا بنیادی مشن ہے۔ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو خدائے عزوجل نے پہلی وحی میں فرمایا اقرأ کہ پڑھ اللہ کے نام سے جس نے تجھے پیدا کیا آپ ﷺ نے فروغ علم کے لئے بے پناہ جدوجہد کی۔ آپ ﷺ نے تحصیل علم کو جہاد قرار دیا یہاں تک فرما دیا کہ علم حاصل کرو خواہ تمہیں چین ہی کیوں نہ جانا پڑے پھر فرمایا کہ پنگھوڑے سے قبر تک علم حاصل کرو۔

سیدنا حضرت مسیح موعود نے تو خدا تعالیٰ سے خبر پا کر ہمیں یہ نوید دی کہ

میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے۔

(تجلیات الٰہیہ۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 409)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا:

اگر ہم اپنی غفلت کے نتیجہ میں اچھے دماغوں کو ضائع کر دیں تو اس سے بڑھ کر اور کوئی ظلم نہیں ہوگا۔ پس جو طلبہ ہونہار اور ذہین ہیں ان کو بچپن سے ہی اپنی نگرانی میں لے لینا چاہئے اور انہیں کامیاب انجام تک پہنچانا جماعت کا فرض ہے۔

(خطبات ناصر جلد اول صفحہ 85)

سیدنا حضرت خلیفہ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔

اگر کوئی بچہ مالی کمزوری کی وجہ سے تعلیم حاصل نہیں کر رہا تو جماعت کو بتائیں، کوئی بچہ مالی کمزوری کی وجہ سے تعلیم سے محروم نہیں رہے گا۔ لیکن بچوں کو تعلیم سے محروم رکھنا ان پر ظلم ہے۔

(مشعل راہ جلد پنجم حصہ اول صفحہ 145)

اسی طرح آپ نے مزید فرمایا۔

طلبہ کی امداد کا فنڈ ہے۔ تعلیم بھی بہت مہنگی ہو چکی ہے۔ اگر طلبہ اور والدین بچوں کے پاس ہونے کے موقع پر اس مد میں بھی رقم دیں تو کئی مستحق طلبہ کی مدد ہو سکتی ہے۔ اگر ہر طالب علم سال میں دس پندرہ پاؤنڈ ہی دے تو غریب ملکوں میں ایک طالبعلم کے سال بھر کی کاپیوں کتابوں کا خرچ پورا ہو سکتا ہے۔

(الفضل انٹرنیشنل 26 اکتوبر 2007ء)

پس آیئے! حضرت مسیح موعود کے مشن کو پورا کرنے کیلئے خلفاء کے ارشادات پر والہانہ لبیک کہتے ہوئے ہم بھی اس کار خیر میں کچھ حصہ ڈالیں۔ اس کے لئے نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں ایک شعبہ امداد طلبہ کے نام سے قائم ہے۔ اس کے تحت سینکڑوں طلباء کی مدد کی جاتی ہے، سالانہ داخلہ جات، ماہوار ٹیوشن فیس، درسی کتب کی فراہمی، یونیفارم اور دیگر تعلیمی ضروریات حسب گنجائش معاونت کی جاتی ہے۔

اپنے عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی مد امداد طلبہ میں بھجوائے جا سکتے ہیں۔

فون نمبرز: **0092 47 6215 448**

0092 47 6212 473

موبائل نمبر: **0092 0333 6706649**

Email: info@nazarattaleem.org

Website: www.Nazarattaleem.org

(نظارت تعلیم)

☆......☆......☆......☆

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 15، 20 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جا سکتی ہے

21 ستمبر 2014ء

12:30 am فیتھ میٹرز
1:30 am بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 am راہ ہدیٰ
3:30 am سٹوری ٹائم
3:50 am خطبہ جمعہ فرمودہ 19 ستمبر 2014ء
5:05 am عالمی خبریں
5:20 am تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
5:55 am الترتیل
6:25 am جلسہ سالانہ آسٹریلیا
7:30 am سٹوری ٹائم
7:50 am خطبہ جمعہ فرمودہ 19 ستمبر 2014ء
9:00 am اسلامی مہینوں کا تعارف
9:50 am لقاء مع العرب
11:05 am تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:20 am یسرنا القرآن
11:55 am گلشن وقف نو
1:00 pm فیتھ میٹرز
2:00 pm سوال و جواب
3:00 pm عصر حاضر Live
4:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 18 جولائی 2014ء (سپینش ترجمہ)
5:05 pm تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:30 pm یسرنا القرآن
6:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 19 ستمبر 2014ء
7:05 pm Shotter Shondhane
8:05 pm گلشن وقف نو۔خدام واطفال
9:15 pm مناسک حج
9:50 pm کڈز ٹائم
10:25 pm یسرنا القرآن
11:00 pm عالمی خبریں
11:20 pm گلشن وقف نو۔خدام واطفال

22 ستمبر 2014ء

12:35 am Beacon of Truth (سچائی کا نور)
1:40 am Roots To Branches (احمدیت: آغاز سے ترقیات تک)
2:15 am In Search of Peace (امن کی تلاش میں)
2:50 am خطبہ جمعہ فرمودہ 19 ستمبر 2014ء
4:00 am سوال و جواب
5:05 am عالمی خبریں
5:25 am تلاوت قرآن کریم
5:35 am یسرنا القرآن
6:05 am گلشن وقف نو۔اطفال وخدام
7:15 am Roots To Branches (احمدیت: آغاز سے ترقیات تک)
7:45 am خطبہ جمعہ فرمودہ 19 ستمبر 2014ء
8:55 am ریئل ٹاک
9:55 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30 am الترتیل
12:00 pm وقف نو اجتماع 2011ء
1:00 pm بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:35 pm کوئز۔روحانی خزائن
2:00 pm فرنچ پروگرام
3:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 30 مئی 2014ء (انڈونیشین ترجمہ)
4:10 pm ملیالم سروس
4:40 pm سیرت حضرت مسیح موعود
5:00 pm تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:25 pm الترتیل
6:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 12 دسمبر 2008ء
7:00 pm بنگلہ پروگرام
8:05 pm ملیالم سروس
8:40 pm سیرت حضرت مسیح موعود
9:00 pm راہ ہدیٰ
10:30 pm الترتیل
11:00 pm عالمی خبریں
11:30 pm وقف نو اجتماع 2011ء

23 ستمبر 2014ء

12:30 am ریئل ٹاک
1:35 am راہ ہدیٰ
3:10 am خطبہ جمعہ فرمودہ 12 دسمبر 2008ء
4:05 am ملیالم سروس
4:35 am کوئز۔روحانی خزائن
5:00 am عالمی خبریں
5:20 am تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:50 am الترتیل
6;25 am وقف نو اجتماع 2011ء
7:25 am کڈز ٹائم
8:00 am خطبہ جمعہ فرمودہ 12 دسمبر 2008ء
9:00 am سفر حج
9:40 am سیرت حضرت مسیح موعود
9:55 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم
11:20 am یسرنا القرآن
11:50 am گلشن وقف نو 24 فروری 2013ء
1:00 pm الف اردو
1:30 pm آسٹریلین سروس
1:55 pm سوال و جواب
3:00 pm انڈونیشین سروس
4:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 19 دسمبر 2014ء (سندھی ترجمہ)
5:05 pm تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:35 pm یسرنا القرآن
6:00 pm ریئل ٹاک
7:00 pm بنگلہ سروس
8:00 pm سپینش سروس
8:30 pm عصر حاضر
9:30 pm پریس پوائنٹ
10:30 pm یسرنا القرآن
11:00 pm عالمی خبریں
11:20 pm گلشن وقف نو لجنہ اماء اللہ

ربوہ میں طلوع وغروب 15 ستمبر

طلوع فجر	4:29
طلوع آفتاب	5:50
زوال آفتاب	12:04
غروب آفتاب	6:17

ایم ٹی اے کے آج کے پروگرام

15 ستمبر 2014ء

6:10 am بستان وقف نو
7:35 am خطبہ جمعہ فرمودہ 12 ستمبر 2014ء
6:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 12 ستمبر 2014ء
بنگلہ سروس
ملیالم سروس
9:00 pm راہ ہدیٰ
11:20 pm حضور انور کا خطاب بر موقع جلسہ سالانہ برطانیہ 2014ء

ذیابیطس کلینک

(فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ذیابیطس کے مریضوں کو ان کے مرض اور اس کے علاج کے بارہ میں مزید آگاہی کے لئے ذیابیطس کلینک شعبہ میڈیسن فضل عمر ہسپتال ربوہ کے زیر اہتمام ہر دوسرے بدھ وار کو آگاہی سیمینار منعقد کروایا جارہا ہے۔ان میں ذیابیطس کی وجوہات، علاج پیچیدگیوں اور احتیاطوں کے ساتھ ساتھ مریضوں کے انفرادی مسائل کے بارہ میں بھی ان کی راہنمائی کی جاتی ہے۔خواہشمند احباب وخواتین شعبہ میڈیسن سے ہر دوسرے بدھ رابطہ کر سکتے ہیں۔اللہ تعالیٰ اس کاوش کو قبول فرمائے اور تمام مریضوں کو صحت وتندرستی عطا فرمائے۔آمین

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ڈسکاؤنٹ مارٹ
پرفیومز، کاسمیٹکس، جیولری، ہوزری، فینسی کی اچھی رینج دستیاب ہے
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
0333-9853345,0343-9166699

کرسی پر بیٹھ کر صرف 1 منٹ کیلئے میجک سٹک پکڑیں اپنا Body Analysis بذریعہ کمپیوٹر حاصل کریں۔
بلحاظ قد وزن جسم اور پیٹ پر چربی کی مقدار HIP/WAIST تناسب کی صورتحال
BMI اور BMR بازوؤں اور ٹانگوں میں توازن کی کیفیت وٹامنز کی کمی بیشی
معدنیات MINERALS کی صورتحال یہ سب WHO کے مقرر کردہ معیار کے مطابق حاصل کریں
F.B ہومیو سنٹر فارکرانک ڈیزیز طارق مارکیٹ ربوہ
0300-7705078

Rabia Multilingua Academy
"Learning a new foreign language opens the doors to the world"
English German French Chines
Spanish Dutch Japanese
Contact: 03459790155 047-6214355
5/24 Rajeki Road, Darul Rehmat Sharqi, Rabwah

موسم گرما کی تمام ورائٹی پر سیل جاری ہے
ورلڈ فیبرکس
ملک مارکیٹ نزد یوٹیلٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ
0476-213155

سٹار جیولرز
سونے کے زیورات کا مرکز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
047-6211524
0336-7060580
طالب دعا: تنویر احمد

FR-10